۵۰۰
بے کس کی علی چاک گریبان نے دیکھا
دیکھی یہ بھی سر زہرا کا حسرت و درد
لاشے پہ جو بیٹھی تو نظر آیا یہ نقشا
بالین پہ کھڑے سے گئے بیٹی پہ سید والا
تو عزم سفر کردے و رفتی زبر من
بستی کمر خویش شکستی کمر من

۵۰۱
رو رو کے سکینہ یہ ہوئی ان الم کی زبان
اور بین یہ کرنے لگی رو رو کے وہ نادان
[illegible]
[illegible]
اگر حکم ہوا کہ رات پیارہ کے بین و وطن
عمو کہوں سقا کہوں کیا کہہ کے بین کروں

مرثیہ
۵۰۲
آن آفاق ہے کہ حیدر کا نشان اٹھتا ہے
یعنی سردار کا عالم سے جوان اٹھتا ہے
خلق میں فوج حسینی کا نشان اٹھتا ہے
قصر فاطمہ سے شور فغان اٹھتا ہے
اشقیا ہنستے ہیں سادات تڑپ روتے ہیں
غل ہے سردار علمدار جدا ہوتے ہیں

۵۰۳
تنہا ہیں میں تم بھی چھوڑ گئے [illegible]
اب حلق پہ میرے [illegible]
[illegible]
[illegible]
اے قوت بازوے شہنشاہ مدینہ
کوثر پہ گئے ہم نہ گیا مشک سکینہ

۵۰۴
[illegible]
اٹھو مرے عمو [illegible] سواری
[illegible]
[illegible]
اس پیاسی کو ظالم کے طمانچوں سے بچاؤ
پاس اپنے سکینہ کو بھی کوثر پہ بلاؤ

۵۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھڑی صبر کے ہاتھوں سے عنان چھوٹتی ہے
اک کمر ٹوٹنا باقی تھا سو اب ٹوٹتی ہے

۵۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا نہ ہو افلاک گریں خاک پہ پھٹ کر
بے صبر ہے رو لیجئے دو لاشے سے لپٹ کر

۵۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو لخت دل ضیغم معبود صمد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مطلع
۵۰۸
آج سردار علمدار جدا ہوتے ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح صبر کروں جیسے نہیں آتا ہے
خلق سے فوج حسینی کا نشان جاتا ہے

۴

[illegible]

اِس گھڑی صبر گئے ہاتھوں سے عیاں چھوٹی ہے
اک کمر ٹوٹنا باقی تھا سو اب ٹوٹی ہے

۵

[illegible]

حُر جو بیگانہ تھا وہ تم پہ فدا ہو بھائی
ہم سے کچھ آپکی خدمت نہ ادا ہو بھائی

۶

[illegible]

آپکے صدقے سے مالک ہمیں تلوا گئے ہیں
غیرت آلِ پیمبر حیدر گرا گئے ہیں

۷

[illegible]

دل کو دیتا ہوں جب پیغام ترے مرنے کا
وہ یہ کہتا ہے کہ میں صبر نہیں کرنے کا

۸

[illegible]

جا کے اب زینب و بانو کو میں سمجھاتا ہوں
نانے احمد مختار کو بھجواتا ہوں

۹

[illegible]

بعد شبیر کے امت پہ فدا ہونا تم
سب عزیزوں کو میں رویا ہوں مجھے رونا تم

۱۰

[illegible]

تم پہ جو آئی ہوئے بھائی وہ مجھ پہ آئے
علی اکبر جیسے فرزند مرا مر جائے

۱۱

[illegible]

بخدا مادرِ غمگین سے میں شرماتا ہوں
اسکے پُرسے کو بھی خیمہ میں نہیں جاتا ہوں

۱۲

[illegible]

سرِ شبیر کو جب شمر جدا کرتا تھا
گھر میں بیٹھا ہوا عباس تو کیا کرتا تھا

[illegible]

دلیس آفت مین شہ بھائی سے جدا بھائی ہو
کیا کرو تم جو مرے بخت مین تنہائی ہو

سر پہ جن بچون کے مان باپ نہین ہوتے ہین
آج پردیس مین ہم اونکی طرح سوتے ہین

اب ہمین کب شہ انور کی زیارت ہوگی
بولے عباس علی جبکہ قیامت ہوگی

[illegible]

ا تیرا دلق ہے کہ پیاسی یہ تری پیاری ہے
میر کوثر کے لیے ہر وقت مدد گاری ہے

آج کوئی نہین یہ دیکھتا حالت میری
آکے اس شہر مین کیا پھر گئی قسمت میری

کی مرے بھائی کی عباس نے سقائی ہے
تھا نے انکی رکاب آج بتول آئی ہے

[illegible]

العطش کہکے وہ معصوم جو چلاتی ہے
قد صدائے ساقی کوثر کی صدا آتی ہے

پیار بچون کو نہین شاہ امم کرتے ہین
آج وہ دیسے محبت تری کم کرتے ہین

شاہ یون بھائی کی فرقت مین حزین ہوتے تھے
جیسا حیدر کو جدا کرکے نبی روتے تھے

۴۴

[illegible]

پاؤن جب کانپنے لگتے ہین ٹھہر جاتے ہین
دونون ہاتھون سے کمر پکڑے چلے آتے ہین

۴۵

[illegible]

شانے امت کے لیے تیغون سے کٹواؤنگا
زور بازوے یداللہ نہ دکھلاؤنگا

۴۶

[illegible]

کیون یہ ہلچل ہوئی کیون فوج کو دہشت آئے
جبکہ سے کہتا تھا وہ حضرت عباس آئے

۴۷

[illegible]

نعرۂ واولدا چار طرف ہوتی ہین
آپ سنتے ہین شہنشاہ نجف روتے ہین

۴۸

[illegible]

آپکو بخشش امت کی طلبگاری ہے تو
جان عباس کو بھی اسی ہین پیاری ہے تو

۴۹

[illegible]

تھا علی نے تو یہ قوت در خیبر اولٹاکے
اور یہان آمد عباس نے لشکر اولٹا

۵۰

[illegible]

کلمہ گو قتل نہو جائین سو گھبرایا ہون
تمسے مین انکی سفارش کیلیے آیا ہون

۵۱

[illegible]

رن پکارا کہ عجب صاحب شمشیر آیا
غل ہوا لشکر روبہ مین کہ وہ شیر آیا

۵۲

[illegible]

شیر خود ہے پسر شیر بھی کہلاتا ہے
شیر جسوقت بگڑتا ہے غضب لاتا ہے

۳۱

کہنے لگے یہ شمر ستمگر سے [illegible]
آج اس بھائی کو [illegible]
آج وہ عباس ہیں [illegible]
جانے نہ دیجو [illegible]
[illegible] دولت و مال دنیا

چھوڑ کر شہ کو جو عباس ادھر آئیگا
عمر کے جانے کا درے دل سے قلق جائیگا

۳۲

بولے عباس [illegible]
قابل [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible]

ہم دم جنگ تو شیروں کو بھی للکارتے ہیں
پر دغا سے کسی دشمن کو نہیں مارتے ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ سوم ہوگا نہ ماتم میں کوئی روئیگا
ایسے مرنے میں حصول آپکو کیا ہوئیگا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نور چشم اسد اللہ یہ کہلاتا ہے
پھر بھلا تو کہیں دام میں بھی آتا ہے

۳۵

[illegible]
حسن خوبی میں [illegible]
[illegible] غضب
[illegible]

دیکھئے اپنی ذرا زینت و زیبائی کو
اور نظر کیجیے شبیر کی سقائی کو

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلیے خیمے میں سر آپکو بٹھلاؤں میں
دیکھیے مشک و علم شاہ کو دے آؤں میں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب نظیر شمر کا وہ خنجر بیداد آیا
اپنے بھائی کا گلا خشک بہت یاد آیا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الفت شاہ میں کیا آپکے ہاتھ آیا ہے
اک علم پایا ہی کیا رنج و الم پایا ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فخر کرتے ہو شہ دین کی علمداری کا
پہنو خلعت یہاں سب فوج کی سالاری کا

پنجم

اب وہ ماہ برج امامت حسین تشنہ دہان
عظمت آج تمہاری [illegible]
راز دان [illegible]
[illegible]

گل چراغ لحد سید لولاک کرد
آج تم خاتمۂ پنجتن پاک کرد

سوم

[illegible]
جسکو کہتے ہیں وفا [illegible]
[illegible]

اپنے پیارے علی اکبر کو تو سالاری دی
دوپہر کے لیے تمکو یہ علمداری دی

چہارم

[illegible]

خون سید کرے شیوہ نہیں جس بندہ کا ہے
کام واللہ کہ یہ تجھسے ستمگار کا ہے

ششم

[illegible]

زور شبیر ہین گو فاطمہ کے شیر کا ہے
تو بھی مالک اسد اللہ کی شمشیر کا ہے

چہارم

[illegible]

تمکو کچھ اہل وفا کی نہین پہچانتے ہین
تمکو اکبر سے بھی رتبے مین فزون جانتے ہین

ششم

[illegible]

حشر مین روش پہ سکینہ و دختر حیدر
اور سب پیاسونکو سیراب کرینگے حیدر

ہفتم

[illegible]

یہ کرو کام کہ جو خورم و دلشاد رہو
شاہ برباد ہون تم خلق مین آباد رہو

ہفتم

[illegible]

شہ سے چھٹنے کا سخن لب پہ جو تو لاتا ہے
بخدا سینۂ عباس پھٹا جاتا ہے

ہفتم

[illegible]

کسنے دولت یہ بہا شاہ کی سقائی ہے
حضرت فاطمہ کے پوتی کی سقائی ہے

۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]	۴۷ [illegible]
گو کہ بازو شہ عرش نشین ہے عباس پر بھیتر کا تو مشکل نہیں ہے عباس	یہ بھی دو نون تو ہین فرزند تمھارے بابا کیا یہ پیارے ہین تمھین ہم نہین پیارے بابا	کتنا بے علم ہے دانستہ خطا کرتا ہے آج تو لفظ سے معنی کو جدا کرتا ہے
۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]	۵۰ [illegible]
میرے مرنیکی خبر خلد مین جب جائیگی بال کھولے مرے لاشے پہ بتول آئیگی	جان زہرا ہین یہ اور تو ہے جان بیٹا مان تری فاطمہ زہرا تھی کہان ہے بیٹا	تیرا لشکر تو ہے ظلم و جفا کا لشکر اور مرے بھائی کا لشکر ہے خدا کا لشکر
۵۱ [illegible]	۵۲ [illegible]	۵۳ [illegible]
اور بیٹونکو علی اذن وغا دیتے تھے پر تو اسونکو بھی کے نہ رضا دیتے تھے	فرق اتنا ہے یہان باپ اور مرد لبر مین ہے اور سب تو نمین حیدر کے برابر ہین آ	خانۂ فاطمہ عباس جو برباد کرے ہاے تب خلق مین حاکم مجھے آباد کرے

[illegible]

تیغ سے راہ سقر فوج کو بتلاتے تھے
شیر کی طرح ترائی کی طرف جاتے تھے

[illegible]

لحدِ شاہِ نجف صدمے سے تھرانے لگی
نجف پاک سے رونے کی صدا آنے لگی

[illegible]

بے برادر ہوئے شہ اہل حرم روتے ہیں
بھیا قاسم کہو عباس کہاں سوتے ہیں

[illegible]

گھر یہ کہتے ہیں کہ سر تن سے جدا ہوتا ہے
دیکھیں اب پیاسوں کی تقدیر سے کیا ہوتا ہے

[illegible]

ساتھ ہی شاہ کے اک لڑکی بھی رونے لگی
قتل ہوا حیدرِ کرار کی پوتی نکلے

[illegible]

کہو نانا سے کہ اعدا ہمیں ستواتے ہیں
آپ امت کو نہیں آنکے سمجھاتے ہیں

[illegible]

جسم عباس کا زخمی ہوا شمشیروں سے
مشک خالی ہوئی پانی سے بھری [illegible]

[illegible]

گر کے بی بی یہ پوچھتی تھی کون ترا قتل ہوا
رو کے کہتی تھی کہ فریاد چچا قتل ہوا

[illegible]

دیکھو عباس علی نہر پہ وہ سوتے ہیں
شہ حق جسکے سرہانے پہ کھڑے روتے ہیں

[illegible] … سکینہ کو لیا	[illegible]	[illegible]
پاس آؤ نہ کوئی بے ادبی ہوتی ہے شاہ کی گود میں یہ فاطمہ کی پوتی ہے	عرش اللہ سے رونے کی صدا آتی ہے اب چلو لاش علمدار کی تھراتی ہے	آئی تنہائی کے صدمے سے ہراسان ہو… آئی زہرا کی صدا جاؤ نگہبان ہو…
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیٹتی غم میں تمہارے سر و سینہ آئی ہاتھ پھیلا دو چچا جان سکینہ آئی	ہر کوئی بی بی بھی مولا ہیاں چلاتی ہے پھوپھی زینب کی بھی رونے کی صدا آتی ہے	ای علمدار شہنشاہ مدینہ مدد… تشنہ لطف ہوں سقائے سکینہ مدد…
[illegible]	[illegible]	[illegible]
منھ دکھاؤ مری حسرت تو یہی جاتی ہے آئی لاشے سے یہ آواز چچا آتی ہے	جب تلک دفن نہ یہ لاش ہوا ہوگی فاطمہ لاش کے بالیں پہ کھڑی روئےگی	بکر قسمت تشنگی آل نبی … سقا بھی کوئی شانی عباس علی …